Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

یوم پیر

قیمت فی پرچہ ۳۵ پیسے

جلد ۶۷/۳۲ | ۲۲ رمضان ۱۳۹۸ھ ۔ ۲۸ ظہور ۱۳۵۷ہش ۔ ۲۸ اگست ۱۹۷۸ء | نمبر ۱۹۷

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۸ر اگست۔ حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :-

طبیعت تاحال ناساز ہے اور کل جیسی ہی ہے

احباب جماعت خاص توجہ سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو کامل و عاجل شفا عطا فرمائے اور تادیر آپ کے بابرکت سایہ کو ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

محترم میاں غلام محمد صاحب اختر اطلاع دیتے ہیں کہ ان کے داماد کرنل مبارک احمد صاحب کا امریکہ میں دماغ کا اپریشن ہوا ہے اب ان کا ایک اور اپریشن ہونیوالا ہے۔

احباب دردِ دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اپریشن کامیاب کرے اور انہیں صحتِ کاملہ عطا فرمائے۔ آمین

اللہ تعالیٰ نے مکرم مولوی اقبال احمد صاحب نجم سابق مبلغ سپین حال مربی سلسلہ شیخوپورہ کو ۱۱، ۱۲ر اگست ۱۹۷۸ء کی درمیانی شب پہلا فرزند عطا فرمایا ہے جو کہ آپ کا دوسرا بچہ ہے۔ نومولود مکرم بابو محمد بخش صاحب انبالوی مرحوم کا پڑپوتا اور محترم صوفی غلام محمد صاحب ناظر بیت المال خرچ ربوہ کا پڑنواسہ ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت والی اور دین کی خدمت کرنے والی لمبی عمر عطا فرمائے۔

(نائب وکیل التبشیر)

فرینکفورٹ اور لندن میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی اہم دینی اور جماعتی مصروفیات

جماعت احمدیہ فرینکفورٹ کی طرف سے حضور کے اعزاز میں استقبالیہ تقریب اور اس میں نامور شخصیتوں کی شرکت

ایک وسیع اور پُررونق پریس کانفرنس سے خطاب۔ اخبارات میں تفصیلی خبروں اور تصاویر کی اشاعت

فرینکفورٹ کے میئر کی طرف سے ٹاؤن ہال میں استقبالیہ تقریب اور حضور کی جوابی تقریر

ربوہ ۲۷ر اگست۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز یورپ کے احمدیہ مشنوں کا دورہ فرمانے کے بعد ۱۹ر اگست سے لندن میں قیام فرما ہیں اور وہاں اہم دینی و جماعتی امور کی انجام دہی میں مصروف ہیں۔ حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ لندن واپس تشریف لانے سے قبل مغربی جرمنی کے شہر فرینکفورٹ میں حضور ایدہ اللہ کی مصروفیات نیز لندن میں حضور کی حالیہ جماعتی سرگرمیوں سے متعلق محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب امیر مقامی کی خدمت میں مکرم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب پرائیویٹ سیکرٹری نے ۲۶ر اگست کو جو کیبل گرام لندن سے ارسال فرمایا ہے اور جو آج ۲۷ر اگست کو یہاں موصول ہوا ہے اس کا ترجمہ ذیل میں ہدیۂ قارئین ہے :-

"لندن ۲۶ر اگست۔ حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمدللہ۔ حضور جماعت ہائے احمدیہ پاکستان کے جملہ احباب کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ فرماتے ہیں۔

۲۵ر اگست کو حضور نے مسجد فضل لندن میں نماز جمعہ پڑھائی اور خطبہ ارشاد فرمایا جو ایک گھنٹہ تک جاری رہا۔ حضور آجکل لندن میں روزانہ دفتر میں ڈاک ملاحظہ فرمانے، اہم جماعتی امور سرانجام دینے اور احبابِ جماعت کے ساتھ ملاقاتیں فرمانے میں کئی کئی گھنٹے تک مصروف رہتے ہیں۔

لندن واپس تشریف لانے سے قبل اپنے قیامِ فرینکفورٹ کے دوران ۱۴ر اگست کی شام کو حضور نے ہوٹل فرینکفرٹر ہوف میں مہمانِ خصوصی کے طور پر اس استقبالیہ تقریب میں شرکت فرمائی جس کا اہتمام جماعتِ احمدیہ فرینکفورٹ نے حضور کے اعزاز میں کیا تھا۔ اِس تقریب میں چڈ (مغربی افریقہ) کے سفیر مقیم مغربی جرمنی، فرینکفورٹ میں مقیم سوئٹزرلینڈ اور بلجیم کے قونصل، فرانکفورٹ یونیورسٹی کے دو پروفیسر، متعدد نامور جرمن ادیب اور مصنفین اور بہت سے دیگر معززینِ شہر بھی شریک ہوئے۔ اِس موقع پر ان سب معززاور نامور شخصیتوں کو حضور سے ملاقات اور تبادلۂ خیالات کرنے کا شرف حاصل ہوا۔ اسی روز صبح کو حضور نے مغربی جرمنی کے مختلف علاقوں سے آئے ہوئے دو صد احباب کو ملاقات کا شرف بخشا۔

۱۵ر اگست کی صبح کو حضور نے فرینکفورٹ کے ہوٹل فرینکفرٹر ہوف میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب فرمایا اور اخبار نویسوں کے سوالات کے جواب دئے۔ یہ پریس کانفرنس قریباً تین گھنٹہ تک جاری رہی۔ اس میں مقامی اور قومی اخبارات کے ایک درجن سے زائد نمائندوں نے شرکت کی۔ اگلے روز اخبارات نے حضور کے دورۂ فرینکفورٹ کی تفصیلی خبریں اور تصاویر بہت نمایاں طور پر شائع کیں۔ سہ پہر کو فرینکفورٹ کے ٹاؤن ہال میں فرینکفورٹ کے میئر کی طرف سے حکمران جماعت کرسچن ڈیموکریٹک پارٹی کے رکن ڈاکٹر کیرز نے حضور کے اعزاز میں استقبالیہ دیا۔ ڈاکٹر موصوف نے اِس موقع پر حضور کی خدمت میں استقبالیہ ایڈریس پڑھنے کے علاوہ فرینکفورٹ شہر سے متعلق ایک کتاب پیش کی۔

حضور نے ایڈریس کے جواب میں مختصر تقریر فرمائی اور پھر ڈاکٹر موصوف کو قرآن مجید مع جرمن ترجمہ کا ایک نسخہ بطور تحفہ عطا فرمایا۔

(مرزا انس احمد)"

احبابِ جماعت التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اِس سفر کے ہر مرحلہ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا حافظ و ناصر ہو اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے اور حضور کے اِس سفر کو ہر لحاظ سے غیر معمولی خیر و برکت کا موجب بنائے۔

آمین اللّٰھم آمین

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"میں نے بارہا اپنے خدا کی آواز سُنی ہے" پریس کانفرنس میں جماعت احمدیہ کے روحانی سربراہِ اعلیٰ کا اعلان

اب دنیا میں صرف اسلام ہی سچا مذہب ہے جسے اللہ تعالیٰ نے نوعِ انسان کی بھلائی اور رہنمائی کے لئے بھیجا ہے

پریس کانفرنس میں حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ کے ارشادات سے متعلق "اوفن باخ پوسٹ" میں شائع ہونے والی تفصیلی خبر کا اردو ترجمہ

جیسا کہ قبل ازیں یہ اطلاع شائع ہو چکی ہے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مغربی جرمنی کے شہر فرینکفورٹ میں اپنے سہ روزہ قیام (۱۲ تا ۱۴ اگست ۱۹۷۸ء) کے آخری روز یعنی ۱۴ اگست کو ہوٹل فرینکفرٹر ہوف میں ایک وسیع پریس کانفرنس سے خطاب فرمایا تھا۔ وہاں کے اخبارات نے اس پریس کانفرنس کی بہت تفصیلی خبریں شائع کیں۔ قبل ازیں ۲۲ اگست کے الفضل میں ہم مغربی جرمنی کے مشہور اخبار "فرینکفرٹر الگمائنے زیتونگ" میں شائع ہونے والی خبر کے مفصل کوائف شائع کر چکے ہیں۔ ذیل میں فرینکفورٹ کی ایک ملحقہ آبادی "اوفن باخ" سے شائع ہونے والے وہاں کے مقامی اخبار "اوفن باخ پوسٹ" کی شائع کردہ تفصیلی خبر کا اردو ترجمہ ہدیۂ قارئین ہے۔ اگرچہ "اوفن باخ پوسٹ" ایک مقامی اخبار ہے لیکن اپنے اعلیٰ صحافتی معیار کی وجہ سے اسے جرمن پریس میں ایک ممتاز مقام حاصل ہے۔ یہ خبر (جس کا اردو ترجمہ سطور ذیل میں پیش کیا جا رہا ہے) اخبار مذکور کے نامہ نگار رالف ایچ گراسرتھ (Rolf H. Grossarth) کی تحریر کردہ ہے۔ (ادارہ)

حضور ایدہ اللہ کا فوٹو

اخبار نے حضور ایدہ اللہ کی پریس کانفرنس کی خبر کو صفحہ ۱۲ کے اوپر کے حصہ میں چار کالمی عنوانات کے تحت چار کالموں میں پھیلا کر شائع کیا اور اسے حضور ایدہ اللہ کے دو کالمی فوٹو سے مزین کیا جس میں حضور کو پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ فوٹو کو شامل کر کے خبر صفحہ کے پورے چھ کالموں پر محیط ہے اور صفحہ کے بیشتر حصہ پر پھیلی ہوئی ہے۔

خبر کا عنوان:-

اخبار نے پریس کانفرنس کی خبر کو جن چار کالمی نہایت جلی عنوانات کے تحت شائع کیا ان کا ترجمہ یہ ہے:-

"مسلمان خلیفہ فرینکفورٹ میں"

"میں نے بارہا اپنے خدا کی آواز سُنی ہے"

خبر کا متن:-

"اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت کرم کرنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔

کل ۱۴ اگست کو ہوٹل فرینکفرٹر ہوف کے کمرہ میں ایک پریس کانفرنس بلائی گئی تھی۔ اس میں ایک مسلمان خلیفہ اور جماعت احمدیہ کے روحانی سربراہِ اعلیٰ ۶۹ سالہ حضرت حافظ مرزا ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالث نے بنی نوع انسان کے مستقبل اور اسلامی نقطۂ نگاہ سے دنیا کے موجودہ مسائل کے حل سے متعلق سوالات کے جواب دیئے۔

پریس کانفرنس میں میزوں کے گرد بیٹھے ہوئے اخبار نویسوں سے تعداد میں پریس فوٹو گرافر زیادہ تھے۔ تشنہ لبی دور کرنے کے لئے پھلوں کا رس اور سوڈا واٹر پیش کیا گیا کیونکہ ہادیٔ اسلام محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے (خدائی حکم کے بموجب) شراب کے استعمال کو مسلمانوں کے لئے حرام قرار دیدیا تھا۔ خلیفۃ المسیح فلیش لائٹوں کے درمیان اپنے چار ہمراہیوں کے ساتھ تشریف فرما تھے۔

اس سوال کا جواب دیتے ہوئے کہ آپ کے فرینکفورٹ تشریف لانے کا مقصد کیا ہے؟ بزرگ صورت سفید ریش خلیفۃ المسیح نے فرمایا اس شہر میں پہلی مرتبہ میں ۱۹۲۵ء میں آیا تھا۔ اُس زمانہ میں میں نے یہاں کے شہریوں کو بہت اچھے انسان پایا۔ آج میں یہاں اس لئے آیا ہوں تا میں آپ تک ایک پیغام پہنچا سکوں۔ میں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ جدید تہذیب میں ایک بہت بڑا نقص پیدا ہو چکا ہے اور وہ نقص یا خرابی یہ ہے کہ یہ عفو و درگزر کی صفت سے یکسر عاری ہے۔

آپ نے دنیا کی موجودہ حالت کا نقشہ کھینچنے کے بعد بتایا کہ آج انسان انسان کا استحصال کر رہا ہے۔ یہ صورتِ حال بہرطور ختم ہونی چاہیئے۔ انسان کو اپنے ہم جنسوں سے معاملہ کرنے میں عفو و درگزر کی خو اپنے اندر پیدا کرنی چاہیئے۔ بصورت دیگر کوئی شخص بھی اس دنیا میں سکون و اطمینان کی زندگی نہیں گزار سکتا۔ آپ نے فرمایا اسلام امن کا مذہب ہے اور اس امر کا علمبردار ہے کہ ہر انسان اس دنیا میں پُرامن زندگی بسر کرے۔ انسان کو انسان سے محبت کرنی سیکھنی چاہیئے۔ یہ صرف اسلام کی تعلیم پر عمل پیرا ہونے سے ہی ممکن ہو سکتا ہے۔

خلیفۃ المسیح نے جن کا نہایت ہی مہین سر بہت قرینے سے بندھی ہوئی پگڑی سے مزین تھا اور جن کی عینک کے شیشوں کے پیچھے زندگی سے معمور دو روشن آنکھیں چمک رہی تھیں بہت متین انداز میں فرمایا مذہب کا تعلق دل سے ہے۔ جہاں تک مذہبی معاملات کا تعلق ہے لوگوں کو ایک دوسرے پر غصہ کا اظہار نہیں کرنا چاہیئے۔ اسی ضمن میں آپ نے مزید فرمایا کہ اگر مسائل اور معاملات کو ایٹم بم کے ذریعہ حل کرنے کی کوشش کی گئی تو یہ بہت بڑی حماقت اور غیر اخلاقی حرکت ہوگی۔

آپ نے فرمایا ہر ایک کو نرم دلی اور محبت سے لوگوں کے دل جیتنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ انسان اپنے خالق کی طرف لوٹے اور اس سے رہنمائی حاصل کرے۔ میں نے اپنے خدا کی آواز کو بارہا سُنا ہے (اور اس نے مشکل وقتوں میں خود میری رہنمائی فرمائی ہے) میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ خدا ہے اُس کی صفات اور قدرتیں غیر محدود ہیں اور یہ کہ اب صرف اسلام ہی سچا مذہب ہے جسے اُس نے بنی نوعِ انسان کی رہنمائی اور بھلائی کے لئے بھیجا ہے۔

خلیفۃ المسیح نے دورانِ گفتگو یہ پیشگوئی بھی کی کہ آئندہ ایک سو سال کے دوران یا زیادہ سے زیادہ ۱۱۵ سال کے اندر اندر سارا یورپ اسلام قبول کرلے گا اور اس کے مختلف ملکوں میں جو قومیں آباد ہیں وہ اسلام پر عمل کرنا شروع کر دیں گی۔ اس امر کا اعلان کرنے میں آپ دراصل بانیٔ سلسلہ احمدیہ کی ایک پیشگوئی کا ہی اعادہ کر رہے تھے جنہوں نے یہ دعویٰ کیا تھا کہ "اس تاریکی کے زمانہ کا نور میں ہی ہوں"۔

حضرت مرزا غلام احمد مسیح موعودؑ نے ایک دفعہ یہ اعلان فرمایا تھا کہ:-

خدا تعالیٰ نے مجھ پر یہ ظاہر فرمایا ہے کہ آخر توحید کی فتح ہے۔ غیر معبود ہلاک ہوں گے ..... کوئی ان کو بچا نہیں سکتا۔ اور وہ تمام خراب استعدادیں بھی مریں گی جو جھوٹے خداؤں کو تسلیم کر لیتی تھیں۔ نئی زمین ہوگی اور نیا آسمان۔ اب وہ دن نزدیک آتے ہیں جو سچائی کا آفتاب مغرب کی طرف سے چڑھے گا (یہ وہ پیشگوئی ہے جو خود محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائی تھی) اور یورپ کو سچے خدا کا پتہ لگے گا۔

حضرت مرزا غلام احمد کا قائم کردہ سلسلہ جو سچے اور حقیقی اسلام کو دنیا میں پھیلانے میں مصروف ہے آج سے ۹۰ سال پہلے معرضِ وجود میں آیا تھا۔ آج ان کے پیروؤں کی تعداد ایک کروڑ تک پہنچ چکی ہے۔ ان کے زیادہ تر مراکز مغربی افریقہ اور پاکستان میں ہیں۔ وفاقی جمہوریہ جرمنی میں جماعت احمدیہ کی دو مسجدیں ہیں۔ ان میں سے ایک ہیمبرگ میں ہے اور دوسری فرینکفورٹ میں۔ یہ جماعت ان دونوں مسجدوں کا انتظام چلا رہی ہے اور مغربی جرمنی میں مقیم اپنے ایک ہزار کے قریب پیروؤں کی دیکھ بھال اور اُن کی روحانی ضرورتوں کو پورا کرنے میں مصروف ہے۔ ان میں چند درجن جرمن باشندے بھی شامل ہیں۔

جماعت کے مالی وسائل خود اس کے اراکین کے طوعی چندے ہیں جو وہ بطیبِ خاطر خود ادا کرتے ہیں۔ یہ چندہ ہر فرد کی آمدنی کے سولہویں حصہ پر مشتمل ہوتا ہے۔ خلیفۃ المسیح نے فرمایا ہم کسی کے آگے ہاتھ نہیں پھیلاتے اور نہ کسی سے امداد کے طالب ہوتے ہیں۔ یہ عادت اقوامِ عالم میں تو عام ہے لیکن ہماری مذہبی تحریک اس سے یکسر مبرا ہے۔

جماعت احمدیہ کے روحانی سربراہِ اعلیٰ کے پاس تمام سوالوں کا تفصیلی اور ہمہ گیر لیکن خالصۃً روحانی جواب پہلے سے موجود ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر ایک سوال کے جواب میں آپ نے (باقی صفحہ ۵ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فضائلِ روزہ — احادیثِ نبویہؐ کی روشنی میں

مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر استاد جامعہ احمدیہ ربوہ کا:

روزوں کی فرضیت کے متعلق یہ نص قرآنی ہے کہ:-

"یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَیْكُمُ الصِّیَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝"

(البقرہ: ۱۸۴)

اے لوگو جو ایمان لائے ہو تم پر بھی روزوں کا رکھنا اسی طرح فرض کیا گیا ہے جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیا گیا تھا۔ تاکہ تم متقی بن جاؤ۔

قرآن کریم نے روزہ کی حکمت بیان کرتے ہوئے ایسے الفاظ کا استعمال کیا ہے جو اپنے وسیع مفہوم میں اخلاقی فضائل اور متعدد حکمتوں کو لئے ہوئے ہے۔ تقویٰ اس وصف عظیم خلق کو کہتے ہیں جو انسان کو ہر قسم کی بدی اور شر سے بچاتا ہے اور ہر قسم کی نیکی کی توفیق اس سے ملتی ہے۔ تقویٰ کیا ہے؟ یہ سلامتی کا تعویذ ہے۔ جس کے ذریعہ تعمیر اخلاق ہوتی ہے اور صاحب تقویٰ کو اخلاقی لحاظ سے نمایاں امتیاز دیا جاتا ہے۔ تقویٰ کی دولت جن اشخاص کو دی جاتی ہے ان کو بشارت دیتے ہوئے خدا تعالیٰ فرماتا ہے:-

"یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّ یُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَیِّاٰتِكُمْ وَ یَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ۝"

(الانفال: ۳۰)

اے مومنو! اگر تم اللہ کا تقویٰ اختیار کرو گے تو وہ تمہارے لئے ایک بڑے امتیاز کا سامان پیدا کر دے گا اور تمہاری کمزوری کو دور کر دے گا اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

آیت بالا بڑی وضاحت سے تقویٰ کی فضیلت کو بیان کر رہی ہے۔ تقویٰ کے ذریعہ اور اس کے سہارے سے اخلاقی اقدار اجاگر ہوتی ہیں۔ یہ نیکیوں اور مکارم الاخلاق کا تاج ہے۔ ع

"ہر اک نیکی کی جڑ یہ اتقا ہے
اگر یہ جڑ رہی سب کچھ رہا ہے"

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے روزوں کے فضائل اور اس کی عظیم حکمتیں اور اخلاقی محاسن تقویٰ کی روشنی میں جو بیان فرمائے ہیں ان کا ایک گلدستہ قارئین الفضل کے سامنے پیش خدمت ہے۔

رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء اور اتباع میں ہی قوم اور فرد کی زندگی پاکیزہ ہو سکتی ہے اور معاشرہ حقیقی رنگ میں اسلامی معاشرہ کہلا سکتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے روزوں کی اہمیت اور اخلاقی افادیت نہایت حسین۔ جاذب اور پُرشوکت انداز میں بیان فرمائی ہے

جنت کے دروازے کھلنے کا ماہِ مبارک

"عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا کان اول لیلۃ من شھر رمضان صفدت الشیاطین ومردۃ الجن وغلقت ابواب النار فلم یفتح منھا باب وفتحت ابواب الجنۃ فلم یغلق منھا باب وینادی منادٍ یا باغی الخیر اقبل ویا باغی الشر اقصر وللہ عتقاء من النار وذلک کل لیلۃ"

(ترمذی)

یعنی حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس وقت رمضان کی پہلی رات شروع ہوتی ہے شیطان اور سرکش جن جکڑ دیئے جاتے ہیں۔ دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں دوزخ کا کوئی دروازہ مطلقاً نہیں کھولا جاتا۔ جنت کے تمام دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ کوئی دروازہ بند نہیں کیا جاتا۔ منادی کرنیوالا اعلان کرتا ہے کہ اے طالبِ خیر نیکی کی طرف متوجہ ہو اور اے برائی کا ارادہ کرنے والے! تو فوری طور پر بدی سے رک جا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ اس ماہِ رمضان میں کئی لوگوں کو آگ کے عذاب سے آزاد فرماتا ہے اور یہ کارروائی ماہِ رمضان میں ہر روز ہوتی ہے۔

روزہ کے جملہ احکام اور آداب فرزندانِ توحید کا رجحان نیکی اور سعادت کی طرف غیر معمولی طور پر بڑھ جاتا ہے۔ دیکھنے میں آیا ہے کہ بہت سے آزاد اور آوارہ مزاج اشخاص بھی اپنے طور طریق رمضان میں بدل لیتے ہیں۔ دراصل یہ اسی غیبی ندا کا ہی اثر ہے جس کا اظہار اس حدیث میں کیا گیا ہے۔

یہ کیسا مبارک مہینہ ہے۔ ماحول میں یکایک تبدیلی آجاتی ہے۔ ہر طرف ذکر الٰہی۔ تلاوتِ قرآن کریم۔ درسِ قرآن مجید و حدیث نبویؐ۔ وعظ و نصیحت کی مجالس کا انعقاد۔ امراء فقراء کی خدمت کرتے ہیں۔ الغرض یہ بابرکت مہینہ نیکی کی ندا کرتا ہے۔

شیطانی خیالات سے رکنے کا مہینہ

"عن ابی ھریرۃؓ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا دخل رمضان فتحت ابواب الجنۃ وغلقت ابواب جھنم وسلسلت الشیاطین"

(البخاری)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب رمضان کا آغاز ہوتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیاطین جکڑ دیئے جاتے ہیں۔

یہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے بشارت ہے کہ چونکہ اللہ کے نیک بندے اس ماہ میں شب و روز خدا تعالیٰ کے حضور سربسجود رہتے ہیں اور ان کو اس نیکی اور عبادت کی تمام فضا میں اطاعتِ ربانی کی توفیق ملتی ہے لہٰذا ان تمام امور کے نتیجہ میں ان لوگوں کے لئے جنت کے دروازے کھل جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے ان پر بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیطانی ماحول اور غلبہ ان کو زیر نہیں کر سکتا ہے۔ شیطان ایسے نیک اشخاص کے سامنے عاجز اور بے بس ہو جاتا ہے۔

سخاوت اور خیرات کا مہینہ

"عن ابن عباس قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اجود الناس بالخیر وکان اجود ما یکون فی رمضان کان جبریل یلقاہ کل لیلۃ فی رمضان یعرض علیہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم القرآن فاذا لقیہ جبریل کان اجود بالخیر من الریح المرسلۃ"

(البخاری)

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم مال کی سخاوت کرنے میں سب سے زیادہ سخی تھے۔ رمضان المبارک میں آپؐ کی یہ عادت اور بھی زیادہ ترقی کر جاتی۔ رمضان کی ہر رات میں جبریل آپؐ سے ملا کرتے اور حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم ان کو قرآن مجید کا دور سنایا کرتے تھے۔ جب حضرت جبریل آپؐ سے ملتے تو آپؐ کی سخاوت اور خیرات خدا کی بھیجی ہوئی ہوا سے بھی زیادہ ہوا کرتی تھی۔

چونکہ رمضان شریف میں فاقہ اور کل وشرب کا پرہیز انسان کو قوت احساس دلاتا ہے۔ اس لئے قدرتی طور پر انسان فقراء اور مساکین کی خدمت کرنے پر بھی مجبور ہو جاتا ہے۔

روزہ اور قرآن کی سفارش:

"عن عبد اللہ بن عمرو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

أنَّ رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ
علیہ وسلم قال الصیامُ
والقرآنُ یشفعان
للعبد یقول الصیام
ای رب انی منعتہُ الطعام
والشہوات بالنہار
فشفعنی فیہ ویقول
القرآن منعتہُ النوم
باللیل فشفعنی فیہ
فیشفعان۔"
(البیہقی)

حضرت عبداللہ بن عمروؓ روایت کرتے ہیں کہ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزہ اور قرآن دونوں بندے کی سفارش کریں گے (یعنی اس مومن بندے کی جو دن کے وقت کو روزہ رکھے اور رات کے وقت تلاوت قرآن کریم کرے) چنانچہ روزہ (لسان حال سے) کہے گا اے میرے خدا میں نے اس بندے کو کھانے اور خواہشات سے دن کے وقت روکے رکھا۔ لہٰذا اس کے حق میں میری سفارش قبول فرما اور قرآن کہے گا کہ میں نے اس کو رات کے وقت سونے سے روکے رکھا اس لئے اس کے حق میں میری سفارش قبول فرما چنانچہ یہ دونوں سفارشیں روزہ اور قرآن کی قبول ہو جائیں گی۔

کس قدر عظیم الشان بشارت ہے ایسے لوگوں کے لئے جو اس ماہِ مبارک میں روزہ جملہ آداب و شرائط کے ساتھ رکھتے ہیں اور رمضان کے خاص آسمانی تحفہ قرآن کریم کی نہ صرف تلاوت کرتے ہیں بلکہ اس کے معانی و معارف کو سمجھتے ہوئے اس پر عمل پیرا ہوتے ہیں۔

روزہ کا بنیادی مقصد:

عن ابی ہریرۃ قال
قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ
علیہ وسلم من لم
یدع قول الزور والعمل
بہ فلیس للّٰہ حاجۃ
ان یدع طعامہ و
شرابہ۔" (البخاری)

حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص روزہ کی حالت میں جھوٹ بولنے اور اس پر عمل کرنے سے نہیں رکتا تو اللہ تعالیٰ کو اس امر کی ہرگز ضرورت نہیں کہ ایسا آدمی اپنا کھانا پینا چھوڑ دے

عربی زبان میں الزور کے معنے جھوٹ، شرک اور باطل کے ہیں نیز مجلس الغناء (گانے) اور موسیقی کی مجالس اور سوسائٹی کے بھی ہیں۔ ان معنوں کی رُو سے اس حدیث کا یہی مفہوم ہے کہ جملہ منکرات و معصیات حرام ہیں رشوت، ملاوٹ اور موجودہ ناچ و موسیقی کی سوسائٹیاں جو انسان سے خشیت اللہ کو بالکل دور کر دیتی ہیں وہ سب حرام ہیں کیونکہ معاشرہ میں یہ امور انسان کو خدا تعالیٰ سے غافل کر دیتے ہیں اور روزہ ان باتوں سے انسان کو روکنا چاہتا ہے کیونکہ روزہ کی روحانی تاثیرات انسان کے دل و دماغ، زبان، ذہن اور جملہ اعضاء پر ہونی چاہئیں۔ اگر کوئی شخص گناہ کے اعمال کرتا رہے تو خدا تعالیٰ کو ایسے روزہ کی ضرورت نہیں ہے۔

روزے، تہجد، تراویح اور لیلۃ القدر کی عبادت:

عن ابی ہریرۃ قال
قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ
علیہ وسلم من صام
رمضان ایماناً واحتساباً
غفر لہ ما تقدم من
ذنبہ ومن قام
لیلۃ القدر ایماناً و
احتساباً غفر لہ ما
تقدم من ذنبہ"
(البخاری)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص رمضان کے روزے ایمان اور ثواب کی خاطر نیک نیتی سے رکھے گا اس کے تمام گزشتہ گناہ معاف ہو جائیں گے اور اسی طرح وہ شخص جس نے رمضان کی راتوں میں نوافل (تہجد و تراویح) پڑھے اس کے بھی گزشتہ گناہ معاف ہو جائیں گے اور جو شخص لیلۃ القدر میں ایمان اور ثواب کی نیت سے نوافل ادا کرے گا اس کے تمام گزشتہ گناہ معاف ہو جائیں گے۔

جو شخص روزہ کے روحانی امور اور اس کی ظاہری و باطنی خصائص و حکمتوں سے کماحقہٗ واقف اور آگاہ ہے اور اس رکوع کی ادائیگی صرف رضاء الٰہی کی خاطر کرتا ہے تو یہ روزہ سراسر برکت ایمان اور ثواب کا حامل ہے۔

ایمان اور احتساب دو اسلامی اصطلاحات ہیں جن کے مفہوم میں یہ امر شامل ہے کہ ہر عمل کی اساس اور اس کا محرک اللہ اور اس کے رسولؐ کے فرمان کو دل سے جاننا ماننا اور اس پر عمل کرنا ہے۔ اس روح اور نیک جذبہ سے ایک انسان کا تعلق خدا تعالیٰ سے ہوتا ہے اور اگر یہ جذبہ مفقود ہے تو پھر ہر قسم کے اعمال بے نتیجہ ہیں۔ اسلامی معاشرہ میں قال اللہ و قال الرسولؐ پر عمل کرنا سراسر برکت اور رحمت کا باعث ہے اور ہماری مشکلات کا تریاق بھی اسی میں ہے۔

تمام عبادتوں پر فضیلت:

عن ابی ہریرۃ قال قال
رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ
وسلم کل عمل ابن ادم
یضاعف الحسنۃ بعشر
امثالہا الی سبع مائۃ
ضعف قال اللّٰہ تعالیٰ الا
الصوم فانہ لی وانا اجزی
بہ یدع شہوتہ وطعامہ
من اجلی للصائم فرحتان
فرحۃ عند الفطر و
فرحۃ عند لقاء ربہ
ولخلوف فم الصائم
اطیب عند اللّٰہ من ریح
المسک والصیام جُنّۃ
فاذا کان یوم صوم
احدکم فلا یرفث ولا
یصخب فان سابہ احد
او قاتلہ فلیقل انی
امرؤ صائم" (متفق علیہ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابن آدم کے ہر عمل کا بدلہ دس گنے سے سات سو گنے تک بڑھایا جاتا ہے لیکن خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ روزہ میرے لئے ہے اس کی جزا میں خود دوں گا (یعنی اس کے بدلہ کی کوئی حد نہیں ہے بلکہ غیر محدود ہے) روزہ رکھنے والا اپنی خواہش اور اپنا کھانا میرے لئے چھوڑ دیتا ہے۔ روزہ رکھنے والے کے لئے دو خوشیاں ہیں۔ ایک خوشی افطار کے وقت اور دوسری خوشی اپنے رب کی ملاقات کے وقت۔ روزہ دار کے منہ کی خوشبو اللہ کے نزدیک خالص کستوری سے بھی بہتر ہے اور روزے ڈھال ہیں۔ جس دن کسی کا روزہ ہو وہ نہ فحش بات کرے اور نہ ہی شور و غل کرے۔ اگر کوئی اسے گالی دے یا اس کے ساتھ جھگڑا کرے تو یہ کہہ کر بات ختم کر دے کہ میں تو روزہ دار ہوں۔

اس حدیث سے مندرجہ ذیل امور ثابت ہیں

(۱) نیک عمل کا درجہ اللہ کے نزدیک کم از کم دس گنا اور زیادہ سے زیادہ سات سو گنا تک ہے اور روزہ کے اجر کی کوئی حد نہیں ہے۔

(۲) روزہ رکھنے والے کو دو خوشیاں حاصل ہوتی ہیں ایک افطار کے وقت اور ایک اللہ تعالیٰ سے ملنے کے وقت۔ روزہ کی وجہ سے روحانیت تیز ہو جاتی ہے اور یہی روحانیت وصالِ الٰہی کا باعث بنتی ہے اور اس شخص کو دیدارِ الٰہی نصیب ہوتا ہے

(۳) روزہ رکھنے سے بعض اشخاص کے منہ میں ایک قسم کی بُو پیدا ہو جاتی ہے خدا تعالیٰ کے نزدیک یہ بو پسندیدہ ہے ناپسندیدہ نہیں کیونکہ یہ فاقہ جس کے نتیجہ میں یہ کیفیت منہ میں پیدا ہوتی ہے محض رضاء باری کی خاطر رکھا جاتا ہے۔

(۴) حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم روزوں کے متعلق ارشاد فرماتے ہیں کہ روزے تو دراصل ڈھال ہیں۔

ڈھال دشمن کے حملہ سے بچنے کیلئے استعمال کی جاتی ہے اور بوقت اور عند الضرورت دشمن پر حملہ کرنے کے لئے بھی استعمال کی جاتی ہے۔ یہی حالت انسان کی ہے بعض دفعہ انسان ایسے ماحول میں ہوتا ہے کہ ہر طرف اس کو شیطانی اوہام اور وساوس کا مقابلہ کرنا پڑتا ہے۔ اگر اس کے نفس میں روزہ کی وجہ سے صبر، ضبط نفس اور تحمل جیسی خصوصیات پیدا ہو چکی ہیں تو بلاشبہ روزہ انسانی نفس کے لئے بمنزلہ ڈھال کے ہے۔

(۵) روزہ رکھنے والا ہر قسم کے لغو کاموں سے احتراز کرے۔ فحش کلام از قسم گالی گلوچ اور زبان کے آداب کو ملحوظ رکھے اور اگر کوئی شخص روزہ دار کے ساتھ زیادتی کرے اور ناروا کلمات استعمال کرے تو وہ اس کو کہہ دے کہ بھائی میں تو روزہ سے ہوں یعنی روزہ کی فرض تو لغو باتوں سے احتراز ہے اور یہ خوبی تقویٰ سے ہی حاصل ہوتی ہے۔ (ماخوذ)

○

قائدین کرام! وقفِ جدید دفتر اطفال ۱۹۷۸ء کے وعدہ جات کی فہرستیں مکمل فرما کر جلد از جلد ارسال فرمائیں۔

(سیکرٹری وقف جدید اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:۔

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۲۳۷۴۶

میں شبیر احمد ولد نصیر احمد قوم کھرل پیشہ ملازمت عمر ۳۰ سال پیدائشی احمدی ساکن مبارک آباد ضلع حیدر آباد سندھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

بیس ایکڑ اراضی واقع فضل بھمبرو ضلع تھرپارکر۔ قیمت اندازاً -/۶۰۰۰۰

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۵۰۰ روپے ماہوار اور دو من غلہ ماہوار آمد ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ شبیر احمد ولد نصیر احمد صاحب مبارک آباد فارم P.O بشیر آباد فارم حیدر آباد سندھ۔

گواہ شد۔ محمد صادق سیکرٹری مال جماعت احمدیہ بشیر آباد سندھ وصیت نمبر ۱۰۸۲۹

گواہ شد۔ محمد صدیق امیر جماعت احمدیہ بشیر آباد۔ وصیت نمبر ۱۸۶۵۴

مسل نمبر ۲۳۷۴۷

میں اقبال احمد منیر ولد چوہدری منیر احمد صاحب قوم مسلم جاٹ پیشہ طالب علم عمر ۱۹ سال پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵-۷/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۶۰ روپیہ بصورت جیب خرچ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ حصہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

العبد۔ اقبال احمد منیر متعلم جامعہ احمدیہ ناصر ہوسٹل ربوہ۔

گواہ شد۔ ملک سیف الرحمن ولد ملک دوست محمد صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ۔

گواہ شد۔ منصور احمد منیب شاہد حدیقۃ المبشرین ربوہ وصیت نمبر ۲۰۵۵۹

مسل نمبر ۲۳۷۴۸

میں اللہ رکھی بیوہ عبد الرحمن صاحب قوم جاٹ پیشہ خانہ داری عمر ۷۰ سال پیدائشی احمدی ساکن دار الصدر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۴-۶/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

حق مہر ۲۲/۲۵ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۲۰ روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ میں اقرار قانونی اور شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ حصہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

الامۃ۔ اللہ رکھی بیوہ عبد الرحمن صاحب معرفت مرزا غلام احمد صاحب دار الصدر ربوہ۔

گواہ شد۔ محمد اسلم ایاز ولد حاجی محمد رمضان صاحب مرحوم دار الصدر شرقی ربوہ۔

گواہ شد۔ محمد نواز ولد چوہدری کرم دین صاحب ربوہ۔

مسل نمبر ۲۳۷۴۹

میں ثریا بیگم زوجہ جلال الدین صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۴۴ سال ساکن شالامار ٹاؤن باغبانپورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰-۵/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

حق مہر بذمہ خاوند -/۵۰۰۔ چوڑیاں طلائی ۴ تولہ۔ کانٹے طلائی دو جوڑے ۱/۲ تولہ گلوبند طلائی ایک عدد ۲ تولے۔ لاکٹ ایک عدد و مندری ایک عدد وزن ۱/۲ تولہ۔ کل وزن ۹ تولے قیمت -/۵۴۰۰ روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۱۵ روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے میں اقرار قانونی اور شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ حصہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

الامۃ۔ ثریا بیگم زوجہ جلال الدین صاحب خالق سٹریٹ شالامار ٹاؤن باغبانپورہ لاہور۔

گواہ شد۔ ڈاکٹر مبارک احمد صدر جماعت احمدیہ شالامار ٹاؤن لاہور۔

گواہ شد۔ بشیر الدین احمد معلم اصلاح و ارشاد شالامار ٹاؤن لاہور وصیت نمبر ۱۸۲۱۲

فرینکفورٹ میں حضور ایدہ اللہ کی پریس کانفرنس (بقیہ صفحہ ۲)

فرمایا کہ اگر عورتیں نہ چاہیں تو ایک مرد چار بیویاں نہیں رکھ سکتا۔ انہیں اس بات کا حق ہے کہ وہ ایسی شادی کرنے سے انکار کر دیں۔ انہیں کون مجبور کر سکتا ہے کہ وہ کسی مرد کی دوسری یا تیسری یا چوتھی بیوی بنیں؟ یہ بالکل "احمقانہ بات" ہے کہ عورتوں کو ایک ہی نوعیت کے کام کا مردوں کے مقابلہ میں کم معاوضہ ادا کیا جاتا ہے۔ یہ لفظ پریس کانفرنس میں بار بار استعمال ہوا۔

خلیفۃ المسیح کے سوانحی خاکہ میں مرقوم ہے۔ "آپ کے ملفوظات اور آپ کی تقاریر علم و عرفان کا خزینہ ہوتی ہیں۔ آپ سب سے اول سامعین کو اللہ تعالیٰ کے افضال و انعامات کی طرف متوجہ کرتے ہیں۔ آپ قرآنی علوم و معارف کے بہت بڑے فاضل ہیں۔ آپ کی تقاریر کو علوم و معارف کے ایسے دریا سے تشبیہ دی جاتی ہے جو چھلک چھلک کر اپنے کناروں سے باہر نکلے پڑتا ہو۔ آپ قرآن مجید کی ایک چھوٹی سی آیت کو لے کر اس کی ایسی گہری اور پُر معارف تفسیر بیان کرنے کی اہلیت رکھتے ہیں کہ سامعین آپ کے علم کی وسعت اور گہرائی پر جیسے آپ نثار رہے ہوتے ہیں ششدر ہوتے بغیر نہیں رہتے۔"

سہ پہر کو جماعت احمدیہ کے روحانی امیر اعلیٰ کو فرینکفورٹ شہر (جو دریائے مائن کے کنارے واقع ہے) کی اسمبلی کی طرف سے اس کے ایک رکن ڈاکٹر ہنس کپرز (Dr. Hans Kuppers) نے خوش آمدید کہا۔

خلیفۃ المسیح ۱۱ اگست سے مسجد نور سے ملحق احمدیہ مشن میں قیام فرما ہیں جو وفاقی جمہوریہ جرمنی میں جماعت احمدیہ کا مرکز ہے اور یہ علاقہ بابن ہاؤزر لینڈ سٹراسے نمبر ۲۵ پر واقع ہے۔ آپ کی فرینکفورٹ میں تشریف آوری کا مقصد حقیقی اسلام کی علمبردار اپنی جماعت کے ان افراد سے ملاقات کرنا تھا جو فرینکفورٹ اور اس کے گرد و نواح میں رہتے ہیں۔

(تحریر۔ رالف ایچ گراسرتھ)

[اخبار "اوفن باخ پوسٹ" ۱۵ اگست ۱۹۷۸ء ص ۲]

درخواست دعا

عزیزم عبد الشکور صاحب آف میرپور آزاد کشمیر کچھ عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

محمد حسین

پہریدار خزانہ۔ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چندہ مہمان خانہ جلسہ سالانہ کی وصولی خصوصی توجہ کی محتاج ہے

جلسہ سالانہ کے مہمانوں کے لئے مسجد اقصیٰ کے نزدیک جو مہمان خانہ زیر تعمیر ہے اُس کی تکمیل کا خاصا کام ابھی باقی ہے۔ اس کے مقابل پر جماعتوں کی طرف سے وصول ہونے والے عطایا کی رفتار بہت کم ہے اور رقم نہ ہونے کی وجہ سے آجکل تعمیر کا کام بند پڑا ہے۔

لہٰذا متعلقہ جماعتوں کے عہدیداران کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اس چندہ کی وصولی کے لئے خصوصی جدّوجہد فرمائیں اور وصول شدہ عطایا ساتھ ساتھ مرکز میں بھجواتے رہیں تاکہ جلسہ سالانہ سے قبل تعمیر کا کام مکمل کروایا جا سکے۔

جمع شدہ رقوم بخدمت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کھاتہ ۹۸۵۵/۱۵۷-۱۰۴ میں جمع کرنے کے لئے بھجوائی جائیں اور اس کی اطلاع دفتر ہذا کو بھی بھجوائی جائے۔

(افسر جلسہ سالانہ)

قائدین کرام، ناظمین مجالس اور سیکرٹریان وقف جدید سے ضروری گذارش

انشاء اللہ العزیز ۲۴ تا ۳۰ ستمبر مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام ہفتہ وصولی وقف جدید دفتر اطفال منایا جا رہا ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ دوران ہفتہ مندرجہ ذیل امور کی طرف توجہ فرمائیں:۔

۱۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خواہش کو پورا کرنے کے لئے سَو فیصد بچوں اور بچیوں کو اس بابرکت تحریک میں شامل فرمائیں۔
۲۔ تدریجاً وصولی سَو فیصد ہو۔
۳۔ وصول شدہ رقوم جلد مرکز میں ارسال فرمائیں۔
۴۔ دفتر اطفال وقف جدید کا جو چندہ بھی وصول فرمائیں اس کی رسیدات بچوں کے نام سے کٹوائیں۔

خدا تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

(سیکرٹری وقف جدید اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

دعائے مغفرت

۲۶ اگست کو ۲ بجے دوپہر محترمہ نعمت بی بی صاحبہ اہلیہ محترم چوہدری سلطان احمد صاحب گجراتی آف سماعیلہ ضلع گجرات حال دار الرحمت غربی ربوہ چند ماہ بیمار رہنے کے بعد بعمر قریباً ۹۹ سال اپنے مولیٰ حقیقی کو جا ملیں، انّا للہ وانّا الیہ راجعون۔

مرحومہ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج رہیں۔ کچھ دن ہوئے ان کے بیٹے چوہدری محمد اسلم صاحب شاد ایم۔ اے منیجر ماڈرن موٹرز لاہور انہیں علاج کے لئے لاہور لے گئے تھے لیکن وہ جانبر نہ ہو سکیں۔ رحمٰن پورہ لاہور میں نماز جنازہ کی ادائیگی کے بعد میت ربوہ لائی گئی جہاں اسی دن نماز عشاء کے بعد رحمت بازار ربوہ کے قریب میدان میں محترم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر نے نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد تدفین بہشتی مقبرہ میں عمل میں آئی۔

مرحومہ گو ناخواندہ اور دیہاتی خاتون تھیں لیکن اللہ تعالیٰ نے انہیں خدمت دین کا جذبہ بدرجہ اتم عطا کیا تھا۔ پہلے اپنے ایک بچے کو دینی تعلیم کے لئے قادیان بھجوایا لیکن وہ کچھ عرصہ بعد وہاں وفات پا گیا تو اپنے دوسرے فرزند مکرم مولوی محمد اشرف صاحب ناصر کو قادیان بھجوایا جو تکمیل تعلیم کے بعد عرصہ سے اصلاح و ارشاد کا فریضہ تندہی سے ادا کر رہے ہیں اور آجکل حیدر آباد (سندھ) میں مقیم ہیں۔ لجنہ اماء اللہ کے کاموں اور دوسرے دین کے کاموں میں بڑے شوق سے حصّہ لیتیں۔

پانچ لڑکے اور چار لڑکیاں اپنی یادگار چھوڑی ہیں۔ دو لڑکے چوہدری محمد ارشد صاحب اور چوہدری محمد اکرم صاحب امریکہ میں مقیم ہیں چھوٹا لڑکا خالد ممتاز اور ایک لڑکی بھی بیرون ملک مقیم ہیں۔ ایک لڑکی سندھ میں مقیم ہے جو وفات کے وقت حاضر نہیں تھی باقی بچے وفات کے وقت موجود تھے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنی رضا کی جنتوں میں بلند مقام عطا فرمائے اپنے قرب سے نوازے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

جامعہ احمدیہ میں داخلہ ۹ ستمبر کو ہوگا

اس سال جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے واقفین زندگی طلباء کا انٹرویو انشاء اللہ العزیز عید الفطر کے بعد ۹ ستمبر ۱۹۷۸ء بروز ہفتہ بوقت ۸ بجے صبح وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ میں ہوگا۔ جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے اصولاً کم از کم میٹرک سیکنڈ ڈویژن ہونا ضروری ہے اور عمر کے لئے ۱۷ سال کی حد مقرر ہے۔ ایف۔ اے، بی۔ اے اور ایم۔ اے پاس نوجوان بھی داخل کئے جاتے ہیں۔ میٹرک تھرڈ ڈویژن اور ۱۷ سال سے زائد عمر کے امیدوار کی دیگر صلاحیتوں کو مدّنظر رکھتے ہوئے اُن کے داخلہ کی خصوصی اجازت کے لئے حضور کی خدمت میں سفارش کی جا سکتی ہے۔

ایسے احمدی طلباء جنہوں نے میٹرک کا امتحان پاس کر لیا ہے یا اس سے اُوپر کے درجے کا کوئی امتحان دیا ہوا ہے اور وہ اپنی زندگی وقف کر کے اعلیٰ دینی تعلیم کے حصول کے لئے جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے خواہشمند ہیں وہ فوری طور پر وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو اطلاع دیں تا انٹرویو سے قبل ان کے وقف اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے متعلق ضروری کارروائی مکمل کی جا سکے اور خود مقامی جماعت کے صدر صاحب کی تعارفی چٹھی لے کر مقررہ وقت پر انٹرویو کے لئے تشریف لے آئیں۔ تعارفی چٹھی میں امیدوار کی عمر، تعلیم اور میٹرک کے امتحان میں حاصل کردہ نمبر اور ڈویژن کی تصدیق بھی ہو۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید، ربوہ)

ناظمین اضلاع و زعماء مجالس انصار اللہ توجہ فرمائیں

۱۔ جیسا کہ پہلے اعلان کیا جا چکا ہے امسال سالانہ اجتماع انصار اللہ مورخہ ۲۷، ۲۸، ۲۹ اخاء/اکتوبر کو ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے (انشاء اللہ) اس میں شمولیت کے لئے ابھی سے تیاری شروع فرما دیں۔
۲۔ سالانہ اجتماع کے موقع پر شوریٰ انصار اللہ کے لئے تجاویز مجلس عاملہ کی منظوری کے ساتھ مورخہ ۳۰ تبوک/ستمبر تک دفتر انصار اللہ مرکزیہ میں ضرور بھجوا دیں۔
۳۔ شوریٰ انصار اللہ کے نمائندگان کے اسماء اجتماع کی مقررہ تاریخوں سے کم از کم پندرہ دن قبل ضرور بھجوا دیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(سیکرٹری مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

قائدین مجالس فوری توجہ فرماویں

جیسا کہ آپ کو قبل ازیں اطلاع دی جا چکی ہے کہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع ۲۰-۲۱-۲۲ اکتوبر ۱۹۷۸ء کو منعقد ہو رہا ہے، انشاء اللہ العزیز۔

اجتماع کے موقع پر شوریٰ کے لئے قائدین اپنی مجالس کی طرف سے تجاویز جلد بھجوا دیں تاکہ ایجنڈا بروقت تیار کر کے اُن کی خدمت میں بھجوایا جا سکے۔ اسی طرح نمائندگان شوریٰ کے اسماء سے بھی جلد مطلع فرما دیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

خالص جرمن، امریکن اور پاکستانی ہومیوپیتھک و بائیوکیمک ادویات خریدنے کے لئے تشریف لائیں۔

شاہ ہومیوپیتھک اسٹور رحمت بازار ربوہ

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴